کتاب ''زندگی'' انتخاب: محمد یوسف شاد

مصنف: چودھری افضل حقؒ

حاصل مطالعہ

☆ گناہ کے ابتدائی مشاغل اکثر دلفریب ہوتے ہیں، مگر انتہائی مراحل دل شکن ہوا کرتے ہیں۔

☆ حیا، معصیت پسند انسان کے پاس ایک دو دفعہ مشفق بن کر آتی ہے۔ طریقے، طریقے سے سمجھاتی ہے۔ اگر نہ مانے تو اِس کوتاہ اندیشی پر آنسو بہاتی، ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جاتی ہے۔

☆ عبادت بے شک قلب سے طاقت پیدا کرتی ہے مگر جب تک عبادت عمل کے ساتھ شامل نہ ہو کوئی عبادت، عبادت نہیں

☆ وہ شخص جو دن رات اللہ کی عبادت کرتا ہے مگر بیوی بچوں کے حقوق اور ہمسایہ کی تکلیف کا خیال نہیں کرتا، کسی نیک جزا کا مستحق نہیں۔

☆ عبادت نیکیوں کا ذریعہ ہوتی ہے، خود نیکی نہیں۔ جزا و سزا حُسنِ عمل پر منحصر ہے، نہ کہ عبادت اور ریاضت کی کثرت اور قلت پر

☆ امتحان کے میدان میں اُترے بغیر خدا کی خوشنودی میسر نہیں آ سکتی۔ روٹھے ہوئے خدا کو منانا بڑی ٹیڑھی کھیر ہے۔ تنگ دستی گھسیٹ، گھسیٹ کر کفر کے دروازے تک لے جاتی ہے جو اِن حالات میں ثابت قدم رہے اور خدمتِ خلق سے منہ نہ موڑے، اُس کی توبہ قبول اور نماز مقبول ہوتی ہے۔ تب خدا اپنے فضل کے دروازے اُس پر کھول دیتا ہے، پھر کبھی فکر اور فاقہ پاس نہیں آتے۔

☆ عافیت کوشیوں سے خدا نہیں ملتا، بعض عاقبت نا اندیش لوگ خدا کو پہاڑوں اور جنگلوں کی تنہائیوں اور حجروں کے گوشوں میں تلاش کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگوں کو میدانِ امتحان اور قعرِ دریا میں بلاتا ہے، تا کہ سچا طالب علم امتحان کی سختیوں اور بلا خیز موجوں کا مقابلہ کر کے اس تک پہنچے، اِس طرح دودھ پینے والے اور خون دینے والے مجنوں میں پرکھ ہو جائے۔

☆ افسوس ہے اُس گنہگار پر جو محض زبانی استغفار پر قناعت کرتا ہے اور بقیہ عمر عزلت نشینی میں بسر کرتا ہے۔

☆ ہلاکت ہے اُس کے لئے جو تماشا گاہِ عالم میں خود بازی گر بننے کی بجائے محض تماشائی بنے رہنے پر قانع ہے۔

☆ صالح وہ شخص کہلائے گا، جو قوموں میں ذہنی اور مادی انقلاب پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

☆ متقی وہ ہے جس پر موت کا خوف اور خدا کا ڈر اتنا مستولی ہو کہ ہر وقت گناہ پر نظر رکھے۔ اور نیکیاں کرتا رہے۔

☆ اگر تم شہید نہیں ہو سکتے، تو وہ کام کرو جس سے مخلوقِ خدا کو نفع کثیر ہو۔ زندگی ایک نظام کے ماتحت بسر کرو۔ قوم کی عزت کے محافظ بنو۔ آزادی کو اپنا حق سمجھو۔